قرآن مجید کی لازوال و بے مثال تعلیم میں اس زمانہ کے مسائل کا بھی پورا پورا حل موجود ہے

خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ستمبر ۱۹۸۰ء بمقام احمدیہ مسجد (واشنگٹن)

حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد قرآن مجید کی متعدد آیات سے استدلال کر کے احباب کو تلقین فرمائی کہ وہ اس امر کی پرواہ نہ کریں کہ دوسرے انہیں کیا کہتے ہیں اور کیا نہیں کہتے بلکہ فکر اس بات کی کریں کہ وہ خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مومن بنے رہیں اور خدا کی نگاہ میں مومن وہی ہوتے ہیں جو اپنے عمل سے ثابت کر دکھاتے ہیں کہ وہ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کے مصداق ہیں۔

حضور نے فرمایا

ہم حضرت مہدی علیہ السلام کے پیرو ہیں۔ آپ کی بعثت کی غرض یُحْیِ الدِّیْنَ وَ یُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ تھی اس کی رو سے آپ لوگوں کو قرآن کا پیرو بنا کہ انہیں نئی زندگی سے ہمکنار کرنے آئے تھے۔ آپ کے پیرو ہونے کی حیثیت میں ہمارا فرض منصبی یہ ہے کہ ہم روئے زمین کے ان لوگوں کو جو کالمیّت کے حکم میں ہیں نئی زندگی سے ہمکنار کریں اور یہ امر ان کے ذہن نشین کرائیں کہ تم اسلام کی لازوال و بے مثال شریعت پر عمل پیرا ہو کر ہی زندہ ہو گے۔ اس اہم مقصد میں ہم جبھی کامیاب ہوں گے کہ ہم قرآن کو پڑھیں اور اس کی تعلیم پر خود عمل پیرا ہوں۔ اگر ہم خود اسلام

پر عمل کریں گے اور اسلام کا عملی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں گے تب ہی ہم دوسروں کو زندہ کرنے کے اہل بنیں گے۔

حضور نے فرمایا ایک احمدی کو لازمی طور پر اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنا چاہیے۔ اس صورت میں ہی وہ نوعِ انسانی کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے دین واحد پر جمع کرنے میں کامیاب ہوگا۔

خطبہ کے دوران حضور نے قرآن کا عملی نمونہ پیش کرنے کے نتیجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کے ذریعہ رونما ہونے والے عظیم انقلاب پر بھی تفصیل سے روشنی ڈال کر واضح فرمایا کہ اس انقلاب عظیم کے نتیجہ میں دنیا نے احیاءِ موتیٰ کا ایک عدیم النظیر نظارہ دیکھا۔ اگر ہم قرآن پر عمل کر کے اسلام کا عملی نمونہ پیش کرنے میں اپنی استعداد کی آخری حد تک کوشش کر دکھائیں گے تو احیاءِ موتیٰ کا ایسا ہی نظارہ اس زمانہ میں بھی ظاہر ہوگا۔ حضور نے بعض مثالیں دے کر اس امر پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی کہ قرآن مجید کی لازوال و بے مثال تعلیم میں اس زمانہ کے مسائل کا بھی پورا پورا حل موجود ہے۔

(دورہ مغرب صفحہ ۴۹۵و۴۹۶)

❀❀❀